سوال

(277) بنک کی ATM مشین درست کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص بنک میں کاروبار نہیں کرتا لیکن ATM مشین کے ٹیکنیکل نقص دور کرتا ہے اور اس پر اجرت وصول کرتا ہے، اس کام اور اس پر ملنے والے اجرت کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بنک اپنے صارفین کو بہت سی سہولیات فراہم کرتا ہے، ان میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ایک کارڈ کے ذریعے جب چاہے ATM مشین سے ایک خاص مقررہ حد تک بوقت ضرورت رقم حاصل کرسکتا ہے۔ اس مشین کے ذریعے رقم حاصل کرنا اگرچہ سودی کاروبار سے براہ راست کوئی تعلق نہیں رکھتا تاہم بنک کا ایک حصہ ضرور ہے۔ اس معاملے میں ہمارا رجحان یہ ہے کہ اس مشین کی خرابی دور کرنے میں چنداں حرج نہیں اور اس کی اجرت لینا بھی جائز ہے لیکن جو چیز باعث خلش ہے وہ یہ ہے کہ مزدوری، سودی کاروبار سے حاصل ہونے والی رقم سے ہی ادا کی جائے گی جو حلال اور پاکیزہ نہیں۔ اس لیے تقویٰ کا تقاضا یہ ہے کہ اس طرح کا ہنر پیشہ چھوڑ کر انسان کوئی دوسرا ہنر سیکھ لے اور اسے اپنا ذریعہ معاش بنا لے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

’’جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس کے رنج و غم سے نجات کے لیے کوئی صورت پیدا کردے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں اسے وہم وگمان بھی نہیں ہوگا۔‘‘[1]

بہرحال صورت مسؤلہ میں ایسے کام پر اجرت لینا جائز ہے اور شرعاً اس کی گنجائش موجود ہے، اگرچہ بہتر یہ ہے کہ اس سے احتراز کیا جائے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] الطلاق: ۳،۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:258

محدث فتویٰ